## سوال

گھر والوں کے علم کے بغیر عرفی شادی کرلی اور اب گھر والے اس کی شادی کرنا چاہتے ہیں

## جواب

لحمدللہ.

ل :

فقہاء کے ہاں نکاح صحیح ہونے کے لیے ولی کی موجودگی جو باپ اور پھر بیٹا اگر عورت کا بیٹا ہو اور پھر بھائی اور پھر بھائی کے بیٹے اور پھر چچے، اور پھر چچا کے بیٹے اسی طرح قریب سے قریب تک عصبہ مرد ولی ہوگا.

ن اگر ولی نہ ہو تو پھر حکمران یا قاضی ولی بنے گا کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"نکاح ولی کے بغیر نہیں ہوتا"

بر (2085) سنن ترمذی حدیث نمبر (1881) اسے ابو موسی اشعری رضی اللہ تعالی عنہ نے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں صحیح قرار دیا ہے.

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ بھی فرمان ہے :

ت نے بھی اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کیا تو اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے.... اور اگر وہ اختلاف کریں تو اس کا حکمران ولی ہوگا جس کا کوئی ولی نہیں"

بر (24417) سنن ابو داود حدیث نمبر (2083) سنن ترمذی حدیث نمبر (1102) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (2709) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

کی اس طریقہ پر شادی صحیح نہیں، کیونکہ یہ ولی کی غیر موجودگی اور موافقت کے بغیر انجام پائی ہے، اور اصل میں ان دونوں کے مابین علیحدگی اور تفریق کرانی ضروری ہے، اور اصل میں نکاح ہی غیر صحیح تھا اس لیے طلاق کی کوئی ضرورت نہیں.

ماء کرام کے قول کو مدنظر رکھتے ہوئے لیکن ان کا یہ قول ضعیف ہے بغیر ولی کے نکاح صحیح ہے اس لیے طلاق ضروری ہے، اور طلاق کے لیے خاوند طلاق کے الفاظ ادا کرے تو یہی کافی ہے، اور اس میں عقد نکاح میں گواہی دینے والے گواہوں کی موجودگی شرط نہیں.

ن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

جب عورت فاسد طریقہ سے شادی کرے، تو اس کی آگے اس وقت تک شادی کرنا جائز نہیں جب تک کہ وہ اسے طلاق نہ دے یا پھر نکاح فسخ نہ کر دے" انتہی

ن (9/7).

ں لیے جب وہ اسے طلاق دے دے اور اس کی عدت گزر جائے تو اس عورت کے لیے کسی اور سے نکاح کرنا جائز ہے.

م :

لیے واجب ہے کہ اس سے شادی کے لیے آنے والے شخص کو اپنی پہلی شادی کہ بتائے، اور اس کے لیے پردہ بکارت صحیح کرانے کے لیے آپریشن کرانا جائز نہیں؛ کیونکہ یہ خاوند کے لیے دھوکہ ہے، اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جس کسی نے بھی دھوکہ اور فراڈ کیا وہ مجھ سے نہیں"

بر (101).

اس وقت اور بھی یقینی ہو جاتا ہے کہ جب عقد نکاح میں لکھا جائے کہ لڑکی کنواری ہے، جیسا کہ سوال کرنے والی کے ملک میں پایا جاتا ہے.

بھی اس کے لیے مشکل اور حرج کا سبب ہوا سے بتانا ہوگا، کیونکہ اس نے خود ہی جرم کیا ہے اور یہ حرام شادی کی تھی، اور لوگوں کی نظروں میں عیب بنی تھی لہذا اسے اس کا نتیجہ بھی بھگتنا ہوگا.

لیکن اگر وہ اس سے اللہ کے ہاں سچی اور پکی توبہ کرتی ہے اور اللہ کی طرف رجوع کرتی ہے تو ان شاء اللہ اللہ تعالی اس کے لیے اس مشکل سے نکلنے کا کوئی نہ کوئی راستہ نکال دے گا.

لی سے ہماری دعا ہے کہ وہ سب کو اپنی اطاعت و فرمانبرداری اور اپنی پسند کے کام کرنے کی توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

91688